سخت بیماریوں

facebook.com/DuroodoSalamOfficial

پریشانیوں کا

یقینی علاج



مفتی منیر احمد

استاذ: معہد العلوم الاسلامیہ

ادارہ احیاء علوم نبوت

بلاک "H" شمالی ناظم آباد۔ کراچی

فون نمبر: 0331-2607207 - 0331-2607204

facebook.com/DuroodoSalamOfficial

• ہماری پریشانی

اکثر حضرات بہت سی مصیبتوں، پریشانیوں میں مبتلا ہیں مثلاً

1. سکون نہ ہونا یا پریشان رہنا۔
2. بلڈ پریشر، دل کی بیماریوں اور بہت سے دوسرے امراض میں مبتلا ہونا۔
3. رزق کی تنگی ہونا۔
4. کاروبار میں مشکلات اور مصائب کا پیش آنا۔
5. نکاح نہ ہونے کی وجہ سے پریشان ہونا۔
6. قرض کی وجہ سے پریشان ہونا۔
7. کاروبار یا پڑھائی میں دل نہ لگنا۔
8. غصہ کا غلبہ ہونا۔
9. ماں باپ، بھائی، عزیز و اقارب وغیرہ سے لڑائی جھگڑے ہونا۔
10. گناہوں سے نفرت نہ ہونا۔
11. دین کی طرف رغبت نہ ہونا۔
12. جادو یا نظر بد کا اندیشہ ہونا۔
13. غلط ماحول سے پریشان ہونا۔
14. دین میں سکون و نورانیت نہ ہونا۔
15. شیطانی وساوس اور بُرے خیالات کی وجہ سے زندگی سے اتنا بیزار ہونا کہ خودکشی کی طرف طبیعت مائل ہونا۔



• ان پریشانیوں کا مجرب علاج

﴿لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰه﴾ پڑھیں

ترجمہ: نہیں ہے طاقت گناہوں سے بچنے کی لیکن اللہ کی حفاظت سے اور نہیں ہے قوت اللہ کی اطاعت کی مگر اللہ کی مدد سے

facebook.com/DuroodoSalamOfficial

• فضائل

• حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے مجھ سے ارشاد فرمایا:

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہ پڑھا کرو کیونکہ یہ جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے۔ (بخاری، مسلم، ابوداؤد، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ)

• اور حاکم کی روایت کے الفاظ یہ ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا تمہیں ایک کلمہ ایسا نہ بتاؤں جو عرش کے نیچے سے بہشت کے خزانے سے اترا ہے اور وہ یہ ہے **لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہ** جب کوئی بندہ یہ کلمہ کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میرا بندہ تابعدار اور بہت فرمانبردار ہوا۔ (حاکم)

فائدہ: ''جنت کا خزانہ ہے'' کا مطلب یہ ہے کہ **لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہ** جنت کا ایک ذخیرہ ہے جس سے کہ اس کو پڑھنے والا اس دن (یعنی قیامت کے دن) نفع وفائدہ حاصل کرے گا جس دن نہ دنیا کا کوئی خزانہ مال کام آئے گا اور نہ اولاد اور نہ دوسرے عزیز واقارب نفع پہنچائیں گے۔

• حضرت ابوہریرہؓ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ: جو شخص **لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہ** پڑھے یہ ننانوے (دنیاوی واخروی) بیماریوں کی دوا ہے جن میں سے ادنیٰ بیماری (دنیاوی واخروی) غم ہے۔ (طبرانی فی الاوسط، حاکم)

• حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا تمہیں جنت کا دروازہ نہ بتلاؤں؟ عرض کیا وہ کیا ہے؟ ارشاد فرمایا:

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہ ہے۔ (طبرانی، احمد)

facebook.com/DuroodoSalamOfficial

• حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ معراج کی رات حضرت ابراہیمؑ کے پاس تشریف لائے تو انہوں نے دریافت فرمایا: اے جبرئیل! یہ تمہارے ساتھ کون ہیں؟ انہوں نے عرض کیا یہ محمد ہیں، حضرت ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا: اے محمد! اپنی امت کو کہو کہ وہ جنت کے درخت زیادہ سے زیادہ لگائیں، اس لیے کہ جنت کی مٹی بہت اچھی ہے اور اس کی زمین بہت وسیع ہے، پوچھا جنت کے درخت کیا ہیں؟ فرمایا: **لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہ**۔

(احمد، ابن ابی الدنیا، صحیح ابن حبان)

• حضرت محمد ابن اسحاق سے روایت ہے کہ حضرت مالک اشجعی رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے اور عرض کیا میرا بیٹا عوف کافروں کی طرف سے قید کر دیا گیا، نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا ان کے پاس یہ کہلا بھیجو کہ وہ **لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہ** کثرت سے پڑھیں، یہ رسول اللہ ﷺ کی طرف سے پیغام ہے۔

چنانچہ قاصد نے آکر یہ پیغام ان کو سنایا، حضرت عوف رضی اللہ عنہ نے **لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہ** پوری لگن کے ساتھ پڑھنا شروع کیا، کافروں نے ان کو چمڑے کے تسموں سے خوب مضبوط جکڑ رکھا تھا، خود بخود ایک دن وہ تسمے ٹوٹ گئے، یہ ان کی قید سے چھوٹ کر باہر نکلے تو دیکھا ایک اونٹنی کھڑی ہے اس پر سوار ہو کر آنے لگے تو دیکھا کہ ان لوگوں کے جانور (اونٹ وغیرہ) موجود ہیں آواز لگائی تو وہ سب ان کے پیچھے پیچھے ہو گئے یہاں تک کہ وہ گھر پہنچ گئے، دروازے پر آواز دی تو ان کے والد نے (آواز کو پہچان کر) کہا کہ رب کعبہ کی قسم! عوف آ گیا، ان کی ماں نے کہا کہ ہائے! عوف (کیسے آ سکتا ہے) وہ تو قید میں جکڑا ہوا مصیبت میں گرفتار ہے، چنانچہ ان کے والد اور خادم دروازہ کی طرف گئے تو دیکھا کہ گھر کے باہر کا سارا صحن اونٹوں سے بھرا

facebook.com/DuroodoSalamOfficial

ہوا ہے، انہوں نے اپنا اور ان اونٹوں کے ساتھ لانے کا سارا واقعہ ذکر کیا، ان کے والد حضرت مالک رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے اور عوف کے آنے کی اور اونٹوں کو ساتھ ہنکا کر لانے کی ساری تفصیل بتائی، رسول اللہ ﷺ نے ان کو ارشاد فرمایا ان اونٹوں سے جیسے چاہو فائدہ اٹھاؤ۔ اسی واقعہ میں یہ آیت نازل ہوئی:

وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ۝ وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ (طلاق:2,3)

اور جو کوئی اللہ سے ڈرے گا، اللہ اُس کے لیے مشکل سے نکلنے کا کوئی راستہ پیدا کردے گا اور اُسے ایسی جگہ سے رزق عطا کرے گا جہاں سے اُسے گمان بھی نہیں ہوگا اور جو کوئی اللہ پر بھروسہ کرے تو اللہ اُس (کا کام بنانے) کے لیے کافی ہے۔

فائدہ: رسول اللہ ﷺ نے اپنی امت کو مختلف پریشانیوں میں مختلف اعمال ارشاد فرمائے ہیں تاکہ اُمت کو اعمال کے ذریعے اپنی ضرورتوں کے پورا کرنے اور اپنی پریشانیوں کے دور ہونے کا راستہ کھلے بلکہ اُخروی ہمیشہ کی ضرورتیں پورا ہونے اور وہاں کے ہمیشہ رہنے والے مصائب سے بھی چھٹکارا ملنے کی صورت بنے اور یہ وہ خصوصی راستہ ہے جو عام اسباب سے ہٹ کر ہے، اس راستے میں جس درجہ اعمال سے ضرورتوں کے پورا ہونے اور پریشانیوں کے دور ہونے کا ارشاد خداوندی اور ارشاد نبوی ﷺ کی بنیاد پر یقین بڑھتا جاتا ہے اسی درجہ دنیا و آخرت کے کاموں کے بننے کے راستے اللہ جل جلالہ کی طرف سے کھلتے چلے جاتے ہیں، یہ راستہ عمومی طور پر آج اُمت میں مفقود ہو چکا ہے، اس لیے عام طور پر سمجھ میں نہیں آتا جبکہ سینکڑوں آیات قرآنیہ و احادیث نبویہ کی نصوص اور سینکڑوں انبیاء کرام علیہم السلام اور اولیاء کرام کے واقعات موجود ہیں، بس یقین کر کے عملاً مشق کی ضرورت ہے۔ (البشیر والنذیر)

facebook.com/DuroodoSalamOfficial

• پڑھنے کا طریقہ

☆ اول 100 مرتبہ یہ درود شریف پڑھیں اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ عَلَیْہِ یا جو بھی یاد ہو وہ پڑھیں۔

☆ 500 مرتبہ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہ پڑھیں۔

(جو پریشانی ہو اس کو ذہن میں رکھتے ہوئے پڑھیں کہ میری یہ پریشانی دور کرنے والا اور میرا یہ کام بنانے والا اللہ کے علاوہ کوئی نہیں ہے)

☆ 100 مرتبہ حسب سابق درود شریف پڑھیں۔

☆ اس کے بعد اپنی دینی، دنیاوی حاجتوں کے لیے دعا مانگیں تو بہت اچھا ہے۔

نوٹ

- یہ عمل اکتالیس (41) دن تک بلا ناغہ کرنا ہے جب 41 دن پورے ہو جائیں اور بہت زیادہ دینی اور دنیاوی فائدہ محسوس ہو تو اسے مستقل بھی پڑھ سکتے ہیں بلکہ پڑھنا چاہیے۔ آپ اسے بآسانی 15 سے 20 منٹ میں پڑھ سکتے ہیں۔
- اگر کسی دن ناغہ ہو جائے تو دوسرے دن ڈبل پڑھے۔
- ایک نشست میں زیادہ بہتر ہے مگر ضروری نہیں۔
- وضو بھی ضروری نہیں۔
- اول و آخر سو سو مرتبہ درود شریف پڑھنا مشکل ہو تو پانچ پانچ مرتبہ بھی پڑھ سکتے ہیں۔
- عورتیں اپنے مخصوص ایام میں بھی پڑھ سکتی ہیں۔

آپ کے مسائل کا یقینی حل
www.muftimuneer.blogspot.com/
سے ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں

۱۔ مخلوق کے ہر شر سے حفاظت کا عمل

ترجمۂ حدیث: حضرت عبداللہ ابن خبیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ ایک رات جب کہ بارش ہو رہی تھی اور سخت اندھیرا تھا ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تلاش کرتے ہوئے نکلے پس ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو پالیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "کہہ" میں نے عرض کیا، کیا کہوں، فرمایا کہ قُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ، قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ۔ صبح و شام تین تین مرتبہ پڑھ لیا کر یہ تجھے ہر چیز کے لئے کافی ہو جائے گی۔

(مشکوٰۃ: صفحہ ۱۸۸)

facebook.com/DuroodoSalamOfficial

سورۃ الاخلاص (تین مرتبہ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ ① اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ ② لَمْ يَلِدْ ۙ
وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ ③ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ④

سورۃ الفلق (تین مرتبہ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ ① مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ ②
وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ ③ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ
فِي الْعُقَدِ ۙ ④ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ⑤

درود و سلام سے تمام مسائل و مشکلات کا حل

درود و سلام
facebook.com/DuroodoSalamOfficial

سورۃ الناس (تین مرتبہ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ﴿۱﴾ مَلِكِ النَّاسِ ۙ﴿۲﴾

اِلٰهِ النَّاسِ ۙ﴿۳﴾ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ۙ﴿۴﴾

الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ﴿۵﴾

مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿۶﴾

فائدہ: ملا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ مرقاۃ جلد نمبر ۴ صفحہ ۳۷۰ پر لکھتے ہیں کہ علامہ طیبی رحمۃ اللہ علیہ نے تَكْفِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ (تجھے ہر چیز کے لیے کافی ہو جائے گی) کی تشریح میں فرمایا اَیْ تَكْفِيْكَ مِنْ كُلِّ شَرٍّ اَوْ مِنْ كُلِّ وِرْدٍ یعنی

یہ تینوں سورتیں ہر شر سے حفاظت کے لئے کافی ہیں، یا اِن کا پڑھنے والا اگر کوئی اور وظیفہ نہ پڑھ سکے تو اِن کا وِرد ہی اسے بے نیاز کر دے گا اور ہر شر سے محفوظ رہے گا۔ آج مسلمان پریشان ہے۔ کوئی کہتا ہے کہ جن اور آسیب نے پریشان کر رکھا ہے۔ کوئی کہتا ہے کہ کسی دشمن نے جادو یا کالا عمل کرا دیا ہے۔ کاروبار پر بندش لگوا دی ہے، گاہک نہیں آتے، ہر کسی کو ہر روز ایک نئی بلا اور مصیبت کا سامنا ہے۔ اگر ہم اس وظیفہ کو روزانہ پڑھ لیں جس میں دو تین منٹ بھی نہیں لگتے تو ہر بلا اور مصیبت سے اِن شاء اللہ محفوظ رہیں گے۔



اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ

مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ (تین مرتبہ)

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَیْبِ

وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ﴿۲۲﴾ هُوَ اللّٰهُ

الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ

الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ

سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ﴿۲۳﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ

الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ

یُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ

وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۲۴﴾ ع (ایک مرتبہ)

(سورۃ الحشر: پارہ ۲۸، آیت ۲۲ تا ۲۴)

facebook.com/DuroodoSalamOfficial



دنیا و آخرت کے ہر غم سے حفاظت کا عمل

ترجمۂ حدیث: حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص صبح و شام سات مرتبہ یہ پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ اُس کے دنیا و آخرت کے ہر غم کے لیے کافی ہو جائیں گے۔

(روح المعانی: جلد ۱۱، صفحہ ۵۳)

حَسْبِيَ اللّٰهُ ﷺ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۲۹﴾ (سات مرتبہ)

(سورۃ توبہ: پارہ ۱۱، آیت ۱۲۹)

ترجمہ: میرے لیے اللہ تعالیٰ کافی ہے جس کے سوا کوئی معبود ہونے کے لائق نہیں، اُسی پر میں نے بھروسہ کر لیا اور وہ عرشِ عظیم کا مالک ہے۔

facebook.com/DuroodoSalamOfficial

صلوٰۃ تحیینا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنْجِیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِھَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِھَا عِنْدَكَ اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِھَا اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیٰوۃِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

(زادالسعید)



فائدہ: اس درود شریف کی برکات بے شمار ہیں اور ہر طرح کی وباؤں اور بیماریوں سے حفاظت ہوتی ہے اور قلب کو عجیب وغریب اطمینان حاصل ہوتا ہے۔ بزرگوں کے مجربات میں سے ہے۔

facebook.com/DuroodoSalamOfficial

بنی اُمیہ کے بعض مکانات میں چاندی کا ایک ڈبہ ملا
جس پر سونے کا تالا لگا ہوا تھا اور اس پر لکھا ہوا تھا

facebook.com/DuroodoSalamOfficial

ہر بیماری سے شفا اس ڈبّہ میں ہے

امام شافعی رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ بنی امیہ کے بعض مکانات میں چاندی کا ایک ڈبہ ملا جس پر سونے کا تالا لگا ہوا تھا اور اس پر لکھا ہوا تھا "ہر بیماری سے شفا اس ڈبہ میں ہے" اس میں یہ دعا لکھی ہوئی تھی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اُسْكُنْ اَيُّهَا الْوَجَعُ سُكْنَتُكَ بِالَّذِيْ يُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ، بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اُسْكُنْ اَيُّهَا الْوَجَعُ سُكْنَتُكَ بِالَّذِيْ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَلَئِنْ زَالَتَا اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس دعا کے بعد میں کبھی طبیب کا محتاج نہیں ہوا۔ یہ دعا درد سر کیلئے مفید و مجرب ہے۔ (حیاۃ الحیوان، جلد ۱، صفحہ ۴۱)
(بکھرے موتی، جلد ۴، صفحہ ۲۳۶)

عظیم کلمات جن کا ثواب لکھنے سے فرشتے عاجز ہیں

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ کے ایک بندے نے اللہ کی تعریف کے کلمات کہے تو دو فرشتے دوڑتے ہوئے آئے تاکہ ان کلمات کا ثواب لکھیں لیکن ان کو معلوم نہ تھا کہ ان کلمات کا کیا ثواب ہے تو وہ اللہ کے پاس ان کلمات کو لے کر گئے اور درخواست کی کہ اے اللہ تیرے ایک بندے نے تیری حمد کے ایسے کلمات کہے ہیں ہم نہیں جانتے ان کا ثواب کیا ہے تو اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا تم ان کلمات کو اسی طرح اس بندے کے نامۂ اعمال میں لکھ دو بندہ جب میرے پاس آئے گا تو میں خود اسے ان کا ثواب عطا کروں گا۔

وہ کلمات یہ ہیں:

يَا رَبِّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا يَنْبَغِيْ لِجَلَالِ وَجْهِكَ وَعَظِيْمِ سُلْطٰنِكَ

اے اللہ ساری تعریفیں تیرے لئے ہیں جیسا کہ تیری بلند ذات اور عظیم بادشاہت کے مناسب ہیں۔

facebook.com/DuroodoSalamOfficial

سالکین کیلئے دن اور رات کی تسبیحات

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

استغفار ——— ایک سو مرتبہ

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ تَعَالٰى رَبِّيْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّأَتُوْبُ إِلَيْهِ

درود شریف ——— ایک سو مرتبہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

کلمۂ تمجید ——— ایک سو مرتبہ

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ

آخر میں صرف ایک مرتبہ

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

facebook.com/DuroodoSalam0fficial



صلوٰۃ التسبیح

اس نماز کی بڑی فضیلت ہے، یہ نماز حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے چچا حضرت عباسؓ کو تعلیم فرمائی تھی اور فرمایا تھا کہ اسے کبھی قضا نہ پڑھو، ہر جمعہ کو پڑھو، ہر مہینے میں ایک بار پڑھو، سال میں ایک مرتبہ پڑھو، پھر زندگی میں ایک مرتبہ تو ضرور پڑھ لو، اس نماز کی چار رکعتیں ہیں۔

صلوۃ التسبیح کی نماز کا طریقہ

سبحان اللہ والحمد للہ ولا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر

یہ کلمات ایک رکعت میں 75 مرتبہ مندرجہ ذیل طریقے سے پڑھے جاتے ہیں۔

نیت باندھ کر ثنا یعنی سبحانک اللھم کے بعد	15 مرتبہ
سورۃ الفاتحہ اور کوئی سورۃ پڑھنے کے بعد	10 مرتبہ
رکوع میں سبحان ربی العظیم پڑھنے کے بعد	10 مرتبہ
رکوع سے سیدھا کھڑے ہو کر قومہ میں "رکوع اور سجدے کے درمیان کھڑے ہونے کو" قومہ" کہتے ہیں۔	10 مرتبہ
پہلے سجدے میں سبحان ربی الاعلیٰ کے بعد	10 مرتبہ
پہلے سجدے سے اٹھ کر بیٹھنے کی حالت میں "دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھنے کو "جلسہ" کہتے ہیں	10 مرتبہ
پھر دوسرے سجدے میں سبحان ربی الاعلیٰ کے بعد	10 مرتبہ

اس طرح ایک رکعت 75 مرتبہ ہوئے، پھر دوسری رکعت کیلئے کھڑے ہو جائیں اور اسی ترتیب سے چاروں رکعتوں میں یہ کلمات تین سو (300) مرتبہ مکمل کریں۔



facebook.com/DuroodoSalamOfficial

درود مجددیہ

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَسَلَّمْ

اس درود شریف کی کثرت سے آپ ﷺ کی زیارت نصیب ہوتی ہے اور جملہ حاجات پوری ہوتی ہیں۔



ختم درود مجددیہ

اس درود پاک کا ہر شب جمعہ (جمعرات کی رات) ختم پڑھا جاتا ہے۔

جو خواتین و حضرات اس ختم میں شریک ہونا چاہیں وہ اس طریقہ پر عمل کرلیں۔ اگر کوئ مقصد ہوتو اس مقصد کو ذہن میں رکھیں اور دل ہی دل میں مقصد دھراتے رہیں اور دعا مانگتے رہیں۔

طریقہ : پاک صاف باوضو ہوکر ۵۰۰ بار اس درود کا ذکر کریں۔

کسی بھی جائز مقصد کیلیئے اس درود پاک کا ۵۰۰ بار پڑھنا تیربہدف کا اثر رکھتا ہے۔

اس درود پاک کا ۵۰۰ بار معمول میں رکھنا بہت ہی مجرب ہے، سالک خود اسکا مشاہدہ کرے گا انشاءاللہ۔

facebook.com/DuroodoSalamOfficial